



محدث فتویٰ
محدث فتویٰ

سوال

مسجد جا کر اکیلے نماز پڑھنا۔ ھ

جواب

مسجد میں جا کر اکیلے نماز پڑھنا؟ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اگر کسی وجہ سے جماعت سے نماز رہ جائے تو کیا اکیلا آدمی پھر بھی نماز مسجد جا کر پڑھے گا۔؟ الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ
السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد! آدمی اگر جماعت سے لیٹ ہو جائے تو بھی اسے مسجد میں جا کر نماز پڑھنی چاہیے۔ کیونکہ اس کا ایک فائدہ تو یہ ہے کہ شاید وہاں کوئی دوسرا آدمی بھی مل جائے، جس کے ساتھ آدمی جماعت کروالے۔ دوسرا فائدہ یہ ہے کہ مسجد کی طرف چل کر جانے پر ہر قدم پر جو نیکیاں ملتی ہیں آدمی انہیں حاصل کر لیتا ہے۔ تیسرا فائدہ یہ ہے کہ نماز باجماعت کی کوشش کرنے کی وجہ سے شاید اللہ تعالیٰ اسے نماز باجماعت کا ہی ثواب دے دیں۔ ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث